تو علمائے اسلام نے علم کلام کی داغ بیل ڈالی۔ اور کتاب و سنت کو چھوڑ کر فلسفہ کا جواب فلسفہ سے دیا جائے گا۔"

اس طرح دینِ اسلام کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ ایک حصہ سیاست و حکومت کا جو خلفاء، سلاطین و امراء اور وزراء کے لیے مختص کر دیا گیا۔ اور ایک حصہ عبادات اور فقہی احکام کا جو علماء و فقہاء کے لیے مخصوص کر دیا گیا۔ ایسے ماحول اور ایسے حالات میں تصوف نے جنم لیا۔ پھر غیر اسلامی نظریات و عقائد اس میں گھس آئے۔ اور وحدة الوجود، وحدة الشہود، فنا و بقا، فانی فی اللہ، باقی باللہ، واصل بحق، خدا رسیدہ وغیرہ اصطلاحیں وجود میں آئیں۔

المختصر اس موضوع پہ ایک اچھی کتاب وجود میں آگئی ہے۔

(عبد الوکیل علوی)

طبقۂ اناث، یہاں اور وہاں مؤلف: محمد نصیر قریشی۔ ملنے کا پتہ: مقدس پبلشرز ۳۸۔ اردو بازار، لاہور۔

اس رسالے میں عورتوں کے دائرۂ کار اور ان کی ذمہ داریوں پہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی اس نے "در مذمت نساء" کا رنگ اختیار کر لیا ہے۔ یہ صفت تقسیم کے لیے ہے۔

ماہنامہ پکار مدیرہ: روبینہ ناز۔ پتہ دفتر: بی ۱۴۱ ۲۔ بلاک ۱۳ ڈی ون گلشنِ اقبال، کراچی۔ فی پرچہ ۴/- روپے۔ سالانہ: ۵۰/- روپے

اسلامی جمعیت طالبات پاکستان کا ترجمان یہ ماہنامہ اپنے اندر اسلامی نقطۂ نظر سے خواتین کے لیے فکری رہنمائی اور ان کی تعلیم و تربیت کا خاص سروسامان رکھتا ہے۔ یہ اسلامی فکر و سیرت اور اعلیٰ انسانی اقدار کے تحفظ کا علمبردار ہے اور ہر پہلو سے ایک مکمل ماہنامہ ہے جس سے خواتین کے اسلامی تشخص کو اجاگر کرنے میں مدد ملتی ہے۔